السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا کاروبار اس نوعیت کا ہے کہ مجھے مسلم اور غیر مسلم سب کارکنوں سے ملنا جلنا پڑتا ہے۔ بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ ایک ہی کمرہ میں مسلم اور غیر مسلم افراد سے ملاقات ہوجاتی ہے۔ چنانچہ بعض اوقات ان کے ساتھ کھانا پینا بھی پڑتا ہے۔ بعض مسلمان افراد تو اسے معمول کی چیز سمجھتے ہیں اور اسے کوئی اہمیت نہیں دیتے۔ بعض مسلمان افراد کے بارے میں یہ محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان کے ساتھ حسن سلوک اور اچھے اخلاق کا مظاہرہ اس لئے کرتے ہیں کہ اس طرح غیر مسلموں کو اسلام کی طرف مائل کیا جاسکتا ہے۔ گزارش ہے کہ یہ مسئلہ محترم جناب شیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز کی خدمت میں پیش کرتا ہوں تاکہ اس مسئلہ میں اسلام کا حکم معلوم ہوجائے۔ اللہ تعالیٰ تمام حضرات کو اسلام اور مسلمانوں کی خدمت کی توفیق بخشے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کافروں سے دلی محبت رکھنا جائز ہے نہ اس قسم کا میل جول جس سے فتنہ پیدا ہو (یعنی مسلمان کے ایمان کو خطرہ ہو) باقی رہا ان کے ساتھ مل کر کھانا پینا یا میل ملاقات رکھنا اور ان سے نیکی کرنا جس کی وجہ سے وہ اسلام کی طرف راغب ہوجائیں تو اس میں کوئی حرج نہیں بشر طیکہ دلی طور پر محبت نہ ہو اور فتنے کا خطرہ نہ ہو۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ